مختلف عمروں میں پڑھنے کی مہارتیں

از Amanda Morin

ہم Understood.org کے ساتھ شراکت داری کرتے ہیں تاکہ اساتذہ اور خاندانوں کو سیکھنے کے اختلافات کے بارے میں ماہرین کے ذریعہ جانچ شدہ، ثبوت پر مبنی وسائل فراہم کیے جاسکیں۔

بچوں کے طور پر بھی، بچے پڑھنے کی مہارتیں پیدا کرتے ہیں جس سے پڑھنا سیکھنے کی بنیاد پڑتی ہے۔ یہ رہی عمر کے لحاظ سے پڑھنے کے سنگ میل کی ایک فہرست۔ یاد رکھیں کہ بچے اپنی رفتار سے پڑھنے کی مہارتوں کو فروغ دیتے ہیں، اس لیے ہو سکتا ہے کہ وہ اس درست ٹائم ٹیبل پر نہ ہوں۔

بچے (عمر 0–12 ماہ)

- نرم سرورق والی کتاب یا بورڈ کی کتابوں تک پہنچنا شروع کریں
- کتابوں میں موجود تصاویر کو دیکھیں اور چھوئیں
- اسٹوری بک کا جواب نرم یا بلند آواز میں دیں
- صفحات پلٹنے میں مدد کریں

چھوٹے بچے (عمر 1–2 سال)

- تصاویر دیکھ کر جانی پہچانی اشیاء جیسے کتے، کپ اور بچے کے نام بتائیں
- ان سوالات کے جواب دیں جو وہ کتابوں میں دیکھتے ہیں
- پسندیدہ کتابوں کے سرورق کو پہچانیں
- پسندیدہ کتابوں کے الفاظ سنائیں
- صفحات پلٹ کر اور کہانیاں بنا کر پڑھنے کا ڈرامہ شروع کریں

 © 2023 Understood for All, Inc.

پری اسکول کے بچے (عمر 3–4 سال)

- کتاب کو پکڑنے اور سنبھالنے کا صحیح طریقہ جانیں
- سمجھ لیں کہ الفاظ بائیں سے دائیں تک پڑھے جاتے ہیں اور صفحات اوپر سے نیچے تک پڑھے جاتے ہیں
- ایسے الفاظ پر توجہ دینا شروع کریں جو **ہم قافیہ ہوتے ہیں**
- کہانیاں دوبارہ سنائیں
- **حروف تہجی کے تقریبا آدھے حروف کو پہچانیں**
- حرف کی آوازوں کو حروف سے ملانا شروع کریں (جیسے یہ جاننا کہ b سے a/b/ کی آواز بنتی ہے)
- پرنٹ اور دوسرے اکثر دیکھے جانے والے الفاظ میں ان کے نام کو پہچاننا شروع کر سکتے ہیں، جیسے کہ سائنز اور لوگوز پر

کنڈرگارٹنرز (عمر 5 سال)

- ہر حرف کو اس آواز سے جوڑیں جس کی وہ نمائندگی کرتا ہے
- شروع، درمیانی اور اختتامی آوازوں کو بولے جانے والے الفاظ جیسے ڈاگ یا سیٹ میں پہچانیں
- شروع کی آواز کو تبدیل کرکے نئے الفاظ کہیں، جیسے ریٹ کو سیٹ سے تبدیل کرنا
- صفحے پر نظر آنے والے الفاظ سے ان الفاظ کا ملاپ شروع کریں جو وہ سنتے ہیں
- سادہ الفاظ بولیں
- کچھ الفاظ کو بولے بغیر نظر سے پہچاننا شروع کریں
- کہانی کے بارے میں کون، کیا، کہاں، کب، کیوں، اور کیسے سوالات پوچھیں اور جواب دیں
- الفاظ یا تصویروں کا استعمال کرتے ہوئے ترتیب سے کہانی دوبارہ سنائیں
- کہانی میں آگے کیا ہوتا ہے اس کا اندازہ لگائیں
- پڑھنا شروع کریں یا معلومات اور تفریح کے لیے کتابیں پڑھنے کا مطالبہ کریں
- کھیل کے وقت یا گفتگو کے دوران کہانی کی زبان استعمال کریں (جیسے "میں اڑ سکتا ہوں!" ڈریگن نے کہا۔ "میں اڑ سکتا ہوں!")

کم عمر گریڈ اسکول کے بچے (عمر 6–7 سال)

- ہجے **کے قواعد** سیکھیں
- ان الفاظ کی تعداد میں اضافہ کرتے رہیں جنہیں وہ دیکھ کر شناخت کر لیتے ہیں
- پڑھنے کی رفتار اور روانی کو **بہتر بنائیں**
- غیر معروف الفاظ کو بولنے اور سمجھنے کے لیے سیاق و سباق کے اشارے استعمال کریں
- پیچھے جائیں اور کوئی ایسا لفظ یا جملہ دوبارہ پڑھیں جس کا کوئی مطلب نہ ہو (خود کی نگہداشت)
- جو کچھ وہ پڑھ رہے ہیں اسے اپنے ذاتی تجربات، دوسری کتابوں اور عالمی واقعات سے جوڑیں

© 2023 Understood for All, Inc.

عمر دراز گریڈ اسکول کے بچے (عمر 8-10 سال)

- تیسرے گریڈ میں، سیکھنے سے پڑھنے کے لیے پڑھنے سے سیکھنے کی طرف بڑھیں
- ایک سے زیادہ حروف والے الفاظ کو درست طریقے سے پڑھیں
- سابقے، لاحقے اور بنیادی الفاظ کے بارے میں سیکھیں، جیسے *مددگار*، *بے بس*، اور *غیر مددگار*
- مختلف مقاصد کے لیے پڑھیں (لطف اندوزی کے لیے، کچھ نیا سیکھنے کے لیے، سمت معلوم کرنے کے لیے، وغیرہ)
- مختلف اصناف تلاش کریں
- کہانی کی ترتیب، کردار، مسئلہ/حل، اور پلاٹ کی وضاحت کریں
- کہانی میں واقعات کی ترتیب کی شناخت اور خلاصہ کریں
- مرکزی خیال کی شناخت کریں اور معمولی موضوعات کی شناخت شروع کر سکتے ہیں
- متن اور پیشگی علم سے اشارے استعمال کرکے ("لائنوں کے درمیان پڑھیں") تخمینہ لگائیں
- مختلف نصوص سے معلومات کا موازنہ اور مقابلہ کریں
- اس کے بارے میں سوالات کا جواب دیتے وقت متن سے ثبوت کا حوالہ دیں
- تشبیہات، استعارات اور دیگر وضاحتی ڈیوائسس کو سمجھیں

مڈل اسکول کے بچے اور ہائی اسکول کے بچے

- ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کرتے رہیں اور مزید پیچیدہ تحریریں پڑھتے رہیں
- تجزیہ کریں کہ کردار کس طرح ترقی کرتے ہیں، ایک دوسرے کے ساتھ بات چیت کرتے ہیں، اور پلاٹ کو آگے بڑھاتے ہیں
- موضوعات کا تعین کریں اور تجزیہ کریں کہ وہ متن کے دوران کس طرح ترقی کرتے ہیں
- متن کے تجزیہ کی حمایت کے لیے متن سے ثبوت استعمال کریں
- متن میں تصویری اور علامت کی شناخت کریں
- متن سے خیالات کا تجزیہ، ترتیب اور تشخیص کریں
- طعن، طنز، ستم ظریفی اور کم بیانی کو سمجھیں

یاد رکھیں کہ کچھ اسکول مختلف درجات میں مختلف مہارتوں پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔ لہٰذا، یہ بھی دیکھیں کہ بچہ پڑھنے پر کیسا ردعمل ظاہر کرتا ہے۔ مثال کے طور پر، جن بچوں کو پڑھنے میں دشواری ہوتی ہے **وہ پریشان ہوسکتے ہیں جب انہیں پڑھنا پڑتا ہے**۔

اگر آپ پڑھنے کی مہارت کے بارے میں فکر مند ہیں تو، معلوم کریں **کہ کچھ بچے پڑھنے کے ساتھ کیوں جدوجہد کرتے ہیں**۔

© 2023 Understood for All, Inc. | صفحہ 3 از 4

مصنف

Amanda Morin **خصوصی تعلیم کے لیے سب کچھ والدین کی گائیڈ** کی مصنفہ اور Understood میں فکری قیادت کی سابق ڈائریکٹر ہیں۔ ایک ماہر اور مصنف کے طور پر، انہوں نے ابتدائی دنوں سے ہی Understood بنانے میں مدد کی۔

مبصر

Ginny Osewalt ایک دوہری سند یافتہ ابتدائی اور خصوصی تعلیم کی استاد ہیں جن کے پاس عمومی تعلیم، شمولیت، وسائل کے کمرے، اور خود ساختہ ترتیبات میں 15 سال سے زیادہ کا تجربہ ہے۔